مولانا محمد مغیرہ
(خطیب: جامع مسجد احرار' چناب نگر)

مرزا قادیانی کی ''عبادات''

مرزا قادیانی جو اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظل (سایہ) قرار دیتا ہے اور اس کی اپنی تحریر میں ہے کہ ظل اپنے اصل سے جدا نہیں ہوسکتا۔ نیز اس سے بڑھ کر اس کا کہنا ہے کہ **من فرق بینی و بین المصطفیٰ فما عرفنی** کہ جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ ﷺ میں فرق کرتا ہے' اس نے مجھے نہیں پہچانا۔ اس سے مراد ہے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں کسی قسم کا فرق نہیں ہے۔ اور جو فرق کرتا ہے' وہ مرزا قادیانی کو پہچانتا نہیں۔

قارئین کرام! اسلام کا ایک شعبہ عبادات ہے' جس میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، اعتکاف، قربانی، صدقات و خیرات تبلیغ، جہاد، درس و تدریس، تزکیۂ نفس' ذکر اذکار شامل ہیں۔ وہ شخص جس کا دعویٰ ہے کہ وہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا ظل ہے۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ وہ عبادات میں اپنی اصل کے کتنے قریب ہے۔

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نماز سے ایک خاص شغف تھا۔ نوافل کثرت سے پڑھتے تھے۔ تہجد آپ پر فرض تھی۔ نماز میں قیام، رکوع و سجود اتنا طویل ہوتا کہ قدم مبارک پر' ورم آجاتا۔ چاشت، اشراق، اوابین تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد وغیرہ نوافل کا خود بھی اہتمام فرماتے اور امت کو بھی اس طرف راغب کیا۔

مرزا قادیانی کو چاہیے تھا کہ حضور ﷺ کی طرح عبادت کے ساتھ اتنا شغف رکھتا کہ خود محسوس ہونے لگتا کہ ان کا دعویٰ ظل اپنے مقام پر درست ہے مگر جاننے والے جانتے ہیں کہ مرزا قادیانی کی اپنی کتابیں اور اس کے خلفاء کی کتابیں اس بارے خاموش ہیں کہ آیا وہ تہجد پڑھتا تھا یا نہیں؟ نوافل، اشراق، اوّابین تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد سے کوئی مناسبت تھی یا نہیں؟ اگر مرزا قادیانی کا انہاک عبادات سے ہوتا تو یقیناً اس کا ذکر اس کی یا اس کے خلفاء کی کتب میں ہوتا۔ اس لیے یقیناً یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ مرزا قادیانی کا یہ کہنا کہ وہ حضور علیہ السلام کا ظل ہے' قطعاً غلط اور جھوٹ ہے۔ البتہ مرزائیوں کی کتب میں کچھ نماز، روزہ، حج کا تذکرہ ملتا ہے۔ جن لفظوں میں ملتا ہے' پیش خدمت ہیں:

مرزا قادیانی اور نماز

☆ ''ڈاکٹر میر محمد اسماعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مرزا صاحب کو سخت کھانسی ہوئی کہ دم نہ آتا تھا۔ البتہ منہ میں پان رکھ کر قدرے آرام معلوم ہوتا تھا۔ اس وقت آپ نے اس حالت میں پان منہ میں رکھے رکھے نماز پڑھی۔ تاکہ آرام سے پڑھ سکیں۔'' (سیرت المہدی۔ جلد سوم)

☆''ڈاکٹر اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ کسی وجہ سے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نماز نہ پڑھا سکے تو حضرت صاحب نے حکیم فضل الدین صاحب کو نماز پڑھانے کے لیے ارشاد فرمایا۔انہوں نے عرض کیا کہ حضور! آپ جانتے ہیں کہ مجھے بواسیر کا مرض ہے اور ہر وقت ریح خارج ہوتی رہتی ہے' میں کس طرح نماز پڑھاؤں؟ حضور نے فرمایا حکیم صاحب آپ کی نماز باوجود اس تکلیف کے ہوجاتی ہے یا نہیں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ (یعنی ہوجاتی ہے) حضور نے فرمایا پھر ہماری بھی ہوجائے گی۔'' (سیرت المہدی۔جلد سوم)

☆''ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ گرمیوں میں مسجد مبارک میں مغرب کی نماز پیر سراج الحق صاحب نے پڑھائی۔حضور بھی (یعنی مرزا قادیانی) اس نماز میں شامل تھے۔تیسری رکعت میں رکوع کے بعد انہوں نے بجائے مشہور دعاؤں کے حضور (مرزا قادیانی) کی ایک فارسی نظم پڑھی جس کا مصرع ہے:

اے خدا اے چارہ آزار ما'' (سیرت المہدی۔جلد سوم)

قارئین! مرزا قادیانی کی نماز سے متعلق چند حوالہ جات آپ کے سامنے آئے۔چودہ صدیوں میں ایسا کوئی عالمِ دین نہیں جس نے یہ فرمان وفتویٰ جاری کیا ہو کہ منہ میں پان یا اس جیسی کوئی چیز رکھ کر نماز پڑھی جاسکتی ہے۔حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے دین میں اس کی کوئی گنجائش ہی نہیں مگر ظل کا دعویٰ کرنے والا منہ میں پان رکھ کر نماز پڑھا رہا ہے۔واہ کیا نماز ہے! دین مصطفوی میں معذور اور تندرست کی نماز کے احکامات الگ الگ موجود ہیں۔کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین میں یہ کہیں ہے کہ معذور' تندرست کی امامت کرا سکے' ہرگز نہیں کرا سکتا۔مگر ظل کا دعویٰ کرنے والا معذور کو کہہ رہا ہے کہ تم تندرست مقتدیوں کی امامت کراؤ۔

نماز میں فارسی کے الفاظ پر مشتمل دعا اور وہ بھی رکوع کے بعد' مرزا قادیانی کی فقہ میں تو ہوسکتی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شریعت میں قطعاً نہیں ہے۔مرزا قادیانی کا اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظل کہنا کیسے درست ہوسکتا ہے؟ کوئی پڑھا لکھا قادیانی ایسا ہے جو حوالہ کے ساتھ یہ ثابت کرسکے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کوئی چیز منہ میں رکھ کر یا کسی معذور کے پیچھے نماز پڑھی (یقیناً نہیں) مگر ظل کا دعویٰ کرنے والا ایسا کررہا ہے۔

اب آیئے روزہ کی طرف! روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو نماز پنج گانہ کی طرح فرض ہے۔رمضان شریف کے روزے فرض ہیں اور روزہ سے تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اگر کوئی بغیر شرعی عذر کے روزہ چھوڑ دے تو ساری زندگی روزہ رکھتا رہے مگر اس ثواب کو نہیں پاسکتا جو اصل رمضان کا روزہ رکھنے کا ثواب تھا۔رمضان کے روزوں کے علاوہ شعبان کے روزے، نیز ہر ماہ تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھنا آپ ﷺ کا معمول تھا۔اس کے علاوہ بھی روزہ رکھنا آپ کو بہت پسند تھا اور اس کے دینی اور دنیوی بڑے فوائد ہیں۔اگر کسی آدمی سے فرض روزہ کسی شرعی عذر کی وجہ سے رہ جائے تو جب تک روزہ رکھنے کی طاقت ہے' اس وقت تک یہ حکم ہے کہ روزہ قضا کرے۔فدیہ دینے سے روزہ کی

قضا پوری نہیں ہوتی۔ یہ تو معمول ہے ہمارے آقاﷺ کا۔

مرزا قادیانی اور روزے

اب آیئے مرزا قادیانی کی طرف! اس کے روزوں کا حال پڑھیئے جو اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے لکھا ہے:

☆''بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے جب حضرت مسیح موعود کو دورے پڑنے شروع ہوئے تو آپ نے اس سال رمضان کے روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔ دوسرا رمضان آیا تو آپ نے روزے رکھنے شروع کئے مگر آٹھ نو روزے رکھے تھے کہ پھر دورہ ہوا۔ اس لیے باقی روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ جب آپ نے روزوں کے زمانے میں روزے چھوڑے تو کیا پھر بعد میں قضا کیا؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا نہیں صرف فدیہ ادا کر دیا تھا۔''

(سیرت المہدی۔ جلد دوم)

☆''ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ دل گھٹنے لگا۔ دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے۔ اس وقت غروب آفتاب بہت قریب تھا مگر آپ نے فوراً روزہ توڑ دیا۔ آپ ہمیشہ شریعت میں سہل راستہ اختیار فرمایا کرتے تھے۔'' (سیرت المہدی۔ جلد سوم)

روزہ سے متعلق دو حوالے آپ کے سامنے آ چکے ہیں۔ یہ دورہ صرف رمضان المبارک میں ہی پڑتا تھا۔ بقیہ گیارہ ماہ میں اس دورے کے پڑنے کا تذکرہ سیرت المہدی میں کہیں بھی موجود نہیں ہے۔ معلوم نہیں، یہ کونسا دورہ تھا کہ صرف رمضان میں ہی پڑتا۔ حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا کہ جس کا مفہوم ہے کہ روزہ سے صحت نصیب ہوتی ہے مگر مرزا قادیانی جب بھی رمضان کا روزہ رکھتا اس کو دورہ پڑ جاتا اور باقی گیارہ مہینوں میں روزوں کی قضا کا نہ ارادہ ہوا اور نہ ہی قضا روزے رکھے۔ نیز دوسرے حوالہ کے مطابق یہ بات تو سیرت المہدی میں موجود ہے کہ مرزا قادیانی نے اس وقت روزہ توڑا جب غروب آفتاب بالکل قریب تھا مگر یہ کہیں موجود نہیں کہ پھر مرزا قادیانی نے اس کے کفارہ کے لیے ساٹھ روزے متواتر رکھے یا نہیں اور ہمیں یقین ہے کہ مرزا قادیانی نے کفارہ کے روزے نہیں رکھے وگرنہ سیرت المہدی میں اس کا ضرور تذکرہ ہوتا۔

قارئین محترم! عبادات میں حج صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک دفعہ فرض ہے۔ کون ہوگا جس کے دل میں بیت اللہ کی زیارت اور روضۂ رسول ﷺ پر حاضری کی تڑپ نہ ہو۔ کئی غریب لوگ دیکھے گئے کہ ان کی استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے حج فرض نہیں لیکن ہر وقت تمنا دل میں لیے پھرتے ہیں کہ اللہ کرے حاضری ہو جائے۔ مگر مرزا قادیانی نے باوجود اسباب کے موجود ہونے کے زندگی میں نہ حج کیا اور نہ ہی بیت اللہ اور روضہ رسولﷺ پر حاضری نصیب ہوئی۔ جس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مرزا قادیانی کے خیال میں جو مقام مکہ اور مدینہ کو حاصل ہے، وہی قادیان کو حاصل ہے۔ جس کا یہ نظریہ ہو اس بدبخت کو مکہ اور مدینہ کی حاضری کب نصیب ہو سکتی ہے۔ مزید ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا قادیانی اور حج

☆''اس جگہ (قادیان) نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطرہ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔(آئینہ کمالات)

آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں کئی عمرے کئے اور حج بھی کیا مگر مرزا قادیانی کو زندگی بھر ایک دفعہ بھی حاضری نصیب نہ ہوسکی۔ ہو بھی نہیں سکتی تھی۔ اللہ تعالیٰ اپنے اور اپنے حبیب کریم ﷺ کے گھر میں کسی پلید، نجس اور مرتد کو کیسے آنے دیں پھر کیسے مان لیا جائے کہ مرزا قادیانی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظل ہے جبکہ ظل اصل سے جدا نہیں ہوتا اور یہ کیسا ظل ہے کہ اصل سے کسی جگہ پر موافقت ہی نہیں ہے۔ واضح ہو گیا کہ مرزا قادیانی کا اپنے آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظل کہنا ہی غلط ہے...... چہ نسبت خاک را بعالم پاک۔

ذرا غور تو کرو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین میں زکوٰۃ ایک اہم رکن ہے۔ مگر دوسری عبادات کی طرح زکوٰۃ کے باب میں بھی مرزا قادیانی صرف اپنی جیب بھرنے کے درپے رہا۔ زندگی بھر کبھی زکوٰۃ دینا نصیب نہ ہوئی۔ ملاحظہ فرمائیں:

مرزا قادیانی اور زکوٰۃ

☆''ڈاکٹر میر محمد اسماعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود نے حج نہیں کیا، زکوٰۃ نہیں دی، اعتکاف نہیں کیا، تسبیح نہیں رکھی۔''(سیرت المہدی۔ جلد سوم)

تو لیجیے! جو کام نیکی، تقویٰ، طہارت کے تھے' سب سے مرزا قادیانی فارغ تھا۔ نہ حج کیا نہ اعتکاف کیا اور نہ ہی تسبیح رکھی۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی مرزا قادیانی کو اس کے دعویٰ کہ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظل ہے' مانتا ہے تو وہ اپنی عقل کا علاج کرائے۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس' تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501